کورس: اسلامیات (9401) سمسٹر:بہار،2024ء
سطح :بی ایس علومِ اسلامیہ
امتحانی مشق نمبر 1
(یونٹ نمبر :1-4)

سوال نمبر 1۔ سورۃ الفرقان میں عباد الرحمٰن کی کون کون سی صفات ذکر کی گئی ہیں؟مفصل وضاحت کریں

سورۃ الفرقان کی آخری آیات میں "عباد الرحمٰن" یعنی اللہ کے خاص بندوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ یہ صفات ایک مومن کے کردار اور طرزِ زندگی کی عکاسی کرتی ہیں، اور ان کا ذکر مفصل طور پر اس طرح کیا گیا ہے:

1. عاجزی اور انکساری:
"عباد الرحمٰن" وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ تکبر اور غرور سے پاک ہوتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ نرم دلی اور محبت کے ساتھ پیش آتے ہیں۔

2. جہالت کا جواب سلامتی کے ساتھ:
جب جاہل لوگ ان سے بحث یا بدکلامی کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ لوگ جھگڑا کرنے کے بجائے ان سے سلامتی کے ساتھ دور ہو جاتے ہیں۔

3. رات کو عبادت میں گزارنا:
یہ لوگ رات کے وقت اللہ کے حضور سجدہ اور قیام میں وقت گزارتے ہیں، اور اپنی عبادت میں اخلاص رکھتے ہیں۔

4. جہنم کی سزا سے بچنے کی دعا:
یہ لوگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگتے ہیں اور اللہ سے عذاب سے بچنے کی دعا کرتے ہیں۔

5. مال کا اعتدال کے ساتھ استعمال:
یہ لوگ اپنے مال کو خرچ کرنے میں اعتدال پسند ہوتے ہیں۔ نہ تو فضول خرچ کرتے ہیں اور نہ کنجوسی، بلکہ میانہ روی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔

6. شرک سے اجتناب:
یہ لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ ان کا ایمان توحید پر مضبوط اور پختہ ہوتا ہے۔

7. ناحق قتل اور زنا سے بچنا:
"عباد الرحمٰن" ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا جیسی بڑی گناہوں سے دور رہتے ہیں۔ اگر کبھی کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ کرتے ہیں۔

8. جھوٹ اور لغویات سے اجتناب:
یہ لوگ جھوٹ بولنے اور لغو باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، اور ایسی محافل میں شریک نہیں ہوتے جہاں بے ہودہ باتیں ہو رہی ہوں۔

9. نصیحت قبول کرنا:
جب انہیں اللہ کی آیات سنائی جاتی ہیں، تو وہ بہرے اور اندھے ہو کر ان پر گزرتے نہیں، بلکہ ان پر غور و فکر کرتے ہیں اور نصیحت قبول کرتے ہیں۔

10. اپنی اور اپنے خاندان کی بھلائی کی دعا:
یہ لوگ اپنے اہل و عیال کے لیے اللہ سے بھلائی کی دعا کرتے ہیں، اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے نیک

Geniusnesthub.com

اور صالح ہوں۔

11. تقویٰ اور نیک عمل:
یہ لوگ تقویٰ کی راہ پر چلتے ہیں، اور اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھنے کے لیے نیک عمل کرتے ہیں۔

نتیجہ:
ان تمام صفات کا ذکر کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ ان صفات کو اپناتے ہیں، ان کے لیے جنت کے باغات میں بلند مقامات ہیں، اور وہاں انہیں سلامتی اور عزت کے ساتھ نوازا جائے گا۔

سوال نمبر 2۔ شرعی اصطلاح میں سنت سے کیا مراد ہے؟ سنت رسول ﷺ کی اہمیت بیان کریں۔
نیز آخری رسالت کے خصائص بیان کریں۔

1. شرعی اصطلاح میں سنت کی تعریف:
شرعی اصطلاح میں "سنت" سے مراد وہ قول، عمل، یا تقریر ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منقول ہو۔ سنت کی تین اقسام ہیں:

قولی سنت: وہ باتیں جو رسول اللہ ﷺ نے کہی ہوں۔
فعلی سنت: وہ اعمال جو رسول اللہ ﷺ نے خود کیے ہوں۔
تقریری سنت: وہ اعمال جنہیں رسول اللہ ﷺ نے دیکھا اور ان کی تائید کی یا خاموشی اختیار کی۔

2. سنت رسول ﷺ کی اہمیت:
سنت رسول ﷺ اسلامی شریعت کا دوسرا بڑا ماخذ ہے اور قرآن کے بعد اسے سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اس کی اہمیت کے چند پہلو درج ذیل ہیں:

تشریح و توضیح قرآن: قرآن مجید میں بعض احکام مختصر طور پر بیان کیے گئے ہیں، جن کی وضاحت اور تشریح سنت کے ذریعے کی گئی ہے۔ مثلاً نماز کے اوقات، رکعتوں کی تعداد، زکات کی تفصیل وغیرہ۔

قوانین و احکام: کئی اسلامی قوانین اور احکام سنت رسول ﷺ سے ماخوذ ہیں۔ سنت کے بغیر ان احکام کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ممکن نہیں۔

مثالی طرز زندگی: سنت رسول ﷺ مومنین کے لیے ایک مثالی طرز زندگی فراہم کرتی ہے، جس کی پیروی کرنا اسلامی معاشرت کی تشکیل کے لیے ضروری ہے۔

اللہ کی محبت اور اطاعت: قرآن میں اللہ کی محبت اور اطاعت کے لیے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے، جو سنت کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

3. آخری رسالت کے خصائص:
رسول اللہ ﷺ کی آخری رسالت کے چند اہم خصائص درج ذیل ہیں:

خاتم النبیین: آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ کو اللہ نے تمام انسانوں کے لیے آخری نبی مقرر کیا ہے۔

عالمگیر رسالت: آپ ﷺ کی رسالت پوری انسانیت کے لیے ہے، نہ کہ کسی خاص قوم یا علاقے کے لیے۔

کامل اور مکمل شریعت: آپ ﷺ کے ذریعے جو دین اور شریعت نازل کی گئی، وہ کامل اور مکمل ہے۔ اس میں دین کے تمام احکام موجود ہیں، اور قیامت تک اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

وحی کی حفاظت: آپ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی یعنی قرآن مجید اور سنت کی حفاظت کا وعدہ اللہ نے خود کیا

Geniusesthub.com

ہے، جس کی بدولت یہ تا قیامت محفوظ رہے گی۔

خاتم النبیین کی امت کی ذمہ داری: آپ ﷺ کی امت کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ دین اسلام کی تبلیغ کریں اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں۔

رسول اللہ ﷺ کی سنت کو اپنانا، نہ صرف ان کی محبت کا اظہار ہے، بلکہ اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔

سنت کی مزید اہمیت:

شریعت کی تکمیل: رسول اللہ ﷺ کی سنت اسلامی شریعت کا لازمی حصہ ہے۔ قرآن میں جو احکام مختصر یا عمومی طور پر بیان کیے گئے ہیں، سنت ان کی تفصیل اور وضاحت فراہم کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، نماز کا طریقہ، روزے کے مسائل، اور حج کے ارکان جیسی عبادات کی تفصیل سنت کے ذریعے ہی معلوم ہوتی ہے۔

مومن کی تربیت: سنت رسول ﷺ مومنین کی تربیت اور اخلاقی تربیت کا ذریعہ ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی میں بہترین مثالیں موجود ہیں جن کی پیروی سے مومن کی روحانی اور اخلاقی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

قیامت کے دن شفاعت: سنت رسول ﷺ کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے حقدار ہوں گے۔ سنت کی پیروی کرنے سے انسان اپنے عمل میں اخلاص پیدا کرتا ہے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

امت کی اتحاد: سنت رسول ﷺ امت مسلمہ کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور اتحاد کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہے۔ مختلف ثقافتوں اور قوموں کے افراد سنت کی پیروی کرتے ہوئے اسلامی معاشرت کی وحدت اور اتفاق کا حصہ بنتے ہیں۔

آخری رسالت کے مزید خصائص:

دین کا تکملہ: رسول اللہ ﷺ کی رسالت کے ذریعے دین اسلام کی تکمیل ہو گئی ہے۔ آپ ﷺ کے بعد دین میں کسی قسم کی تبدیلی یا اضافہ نہیں کیا جا سکتا، اور یہ دین تا قیامت انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ رہے گا۔

معجزات کا تسلسل: آپ ﷺ کی زندگی میں اللہ کی طرف سے مختلف معجزات ظاہر ہوئے، جو آپ کی رسالت کی سچائی کا ثبوت تھے۔ سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید ہے، جو اپنی فصاحت، بلاغت، اور احکام کی جامعیت میں بے مثال ہے۔

امتیازی نشانات: رسول اللہ ﷺ کی آخری رسالت کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ آپ ﷺ کو دوسرے انبیاء کے مقابلے میں امتیازی نشانات سے نوازا گیا، جیسے کہ آپ ﷺ کا امی ہونا، یعنی آپ ﷺ کا لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے، پھر بھی آپ ﷺ نے عظیم الشان ہدایت اور علم دیا۔

مسلسل وحی: آپ ﷺ کی زندگی کے دوران وحی کا سلسلہ جاری رہا، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے احکام نازل کیے۔ وحی کی یہ حفاظت اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق قیامت تک محفوظ رہے گی۔

نتیجہ:

رسول اللہ ﷺ کی سنت کو اپنانا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے لازم ہے، کیونکہ یہ دین کی تکمیل، امت کی ہدایت، اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ آخری رسالت کے خصائص ہمیں اس بات کا احساس دلاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو دنیا اور آخرت کی ہدایت کے لیے منتخب کیا، اور آپ ﷺ کی رسالت کو قیامت تک کے لیے محفوظ رکھا ہے

Geniusnesthub.com

سوال نمبر 3۔ عقیدہ آخرت کے ثبوت میں قرآن نے کیا دلائل پیش کیے؟تفصیلاً لکھیں

عقیدۂ آخرت یعنی قیامت کے دن پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ قرآن مجید میں عقیدۂ آخرت کے ثبوت اور دلائل کو مختلف انداز میں بیان کیا گیا ہے تاکہ انسانوں کو قیامت کے دن کی حقیقت کا یقین دلایا جائے۔ قرآن میں بیان کیے گئے چند اہم دلائل یہ ہیں:

1. اللہ کی قدرت:

قرآن مجید میں اللہ کی قدرت کو آخرت کے قیام کے لیے بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔ اللہ جو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے پر قادر ہے، اس کے لیے انسان کو دوبارہ پیدا کرنا اور حساب کتاب لینا کوئی مشکل نہیں ہے۔
سورۃ یٰسٓ میں فرمایا:
"کیا انسان نہیں دیکھتا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا اور دیکھو وہ تو کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا! اور ہمارے بارے میں مثالیں دینے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔" (یٰسٓ: 77-78)

2. انسان کی پہلی تخلیق:

قرآن مجید میں بارہا انسان کی پہلی تخلیق کو آخرت کے امکان کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اللہ نے انسان کو عدم سے وجود میں لایا، تو وہ اسے دوبارہ زندہ کرنے پر بھی قادر ہے:
"اور وہی ہے جو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے۔" (الروم: 27)

3. طبیعت اور کائنات کے مظاہر:

قرآن میں قدرت کے مختلف مظاہر جیسے بارش کے بعد زمین کا دوبارہ زندہ ہونا، مردہ زمین کا سبزہ اگانا، اور زندگی کی نشوونما کو آخرت کے قیام کی نشانیوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے:
"اللہ ہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے مردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتے ہیں۔" (فاطر: 9)

4. انسانی فطرت میں یقین:

قرآن کہتا ہے کہ انسانی فطرت میں اللہ کے سامنے پیش ہونے کا احساس موجود ہے، چاہے وہ دنیا کی زندگی میں اس کا انکار کرے یا اس کے بارے میں غافل ہو۔ قیامت کے دن ہر انسان اپنے اعمال کا حساب دے گا:
"اللہ کی قسم! تم پر قیامت ضرور آئے گی، پھر ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا۔" (النحل: 38)

5. انبیاء اور رسولوں کی شہادت:

قرآن مجید میں انبیاء کی دعوت کو قیامت کے قیام کی دلیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ انبیاء نے اپنی قوموں کو آخرت کی خبر دی اور اللہ کے حضور جواب دہی کی تیاری کا حکم دیا:
"کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کو پیدا کرتے ہوئے نہیں تھکا، وہ مردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے؟" (الاحقاف: 33)

6. اخلاقی و عدالتی نظام:

قرآن مجید میں قیامت کو اخلاقی و عدالتی نظام کے تقاضے کے طور پر بھی بیان کیا گیا ہے۔ اگر آخرت نہ ہو تو نیک اور بد لوگوں کے درمیان انصاف کیسے ہوگا؟ یہ تصور آخرت کے عقیدے کی اہمیت کو واضح کرتا ہے:
"کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو زمین میں فساد کرتے ہیں؟" (ص: 28)

7. تاریخی واقعات:

قرآن مجید میں قوموں کے عروج و زوال اور ان پر نازل ہونے والے عذابوں کو قیامت کے لیے بطور مثال بیان کیا گیا ہے۔ یہ واقعات انسانوں کے لیے عبرت کا باعث ہیں اور قیامت کی حقیقت کی نشانی ہیں:
"کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے؟ قوم نوح، عاد اور ثمود کی قومیں؟"

Geniusnesthub.com

(ابراہیم: 9)

8. موت کے بعد زندگی:
قرآن میں موت کے بعد زندگی کا تصور بھی قیامت کی حقیقت کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیاوی زندگی کو آخرت کی تیاری کے لیے بنایا ہے، اور مرنے کے بعد ہر انسان کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا:
"اور یقیناً تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور تم اس بات پر یقین نہیں رکھتے۔" (الواقعہ: 47)

نتیجہ:
قرآن مجید میں عقیدۂ آخرت کو بارہا دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے تاکہ انسان آخرت پر ایمان لائیں اور اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھالیں۔ یہ دلائل نہ صرف عقلی اور فطری طور پر قابلِ قبول ہیں بلکہ انسان کے دل میں یقین پیدا کرنے کے لیے موثر بھی ہیں۔ آخرت پر ایمان ہر مسلمان کی روحانی اور اخلاقی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

سوال نمبر 4۔ بیس منتخب احادیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح ذکر کریں۔
یہاں بیس منتخب احادیث کا ترجمہ اور ان کی مختصر تشریح پیش کی جا رہی ہے:

1. حدیث:
"إنما الأعمال بالنيات، وإنما لكل امرئ ما نوى"
ترجمہ: "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔"
تشریح: اس حدیث میں نیت کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے، کہ اللہ کے نزدیک ہر عمل کی قبولیت کا دارومدار اس کی نیت پر ہے۔

2. حدیث:
"الدين النصيحة"
ترجمہ: "دین خیرخواہی کا نام ہے۔"
تشریح: اس حدیث میں دین کی بنیادی خوبی خیرخواہی کو بیان کیا گیا ہے، جو ہر مسلمان کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

3. حدیث:
"من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه"
ترجمہ: "اچھا مسلمان وہ ہے جو بے فائدہ باتوں کو چھوڑ دے۔"
تشریح: یہ حدیث غیر ضروری باتوں اور اعمال سے بچنے کی ترغیب دیتی ہے۔

4. حدیث:
"لا يؤمن أحدكم حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه"
ترجمہ: "تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔"
تشریح: اس حدیث میں بھائی چارے اور محبت کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

5. حدیث:
"الكلمة الطيبة صدقة"
ترجمہ: "اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔"
تشریح: یہ حدیث بول چال میں نرمی اور حسن اخلاق کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

6. حدیث:

Geniusnesthub.com

"المؤمن مرآة المؤمن"
ترجمہ: "مومن، مومن کا آئینہ ہے۔"
تشریح: اس حدیث میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ مسلمان کو اپنے بھائی کی اصلاح میں مدد کرنی چاہیے۔

7. حدیث:
"الطهور شطر الإيمان"
ترجمہ: "پاکیزگی ایمان کا نصف ہے۔"
تشریح: اس حدیث میں ظاہری اور باطنی پاکیزگی کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

8. حدیث:
"من صمت نجا"
ترجمہ: "جس نے خاموشی اختیار کی، وہ نجات پا گیا۔"
تشریح: یہ حدیث غیر ضروری باتوں سے بچنے اور خاموشی کی فضیلت پر زور دیتی ہے۔

9. حدیث:
"الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر"
ترجمہ: "دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔"
تشریح: اس حدیث میں دنیا کی فانی حقیقت اور آخرت کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

10. حدیث:
"ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند الناس يحبك الناس"
ترجمہ: "دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ تم سے محبت کرے گا، اور لوگوں کی چیزوں سے بے رغبت ہو جاؤ، لوگ تم سے محبت کریں گے۔"
تشریح: اس حدیث میں دنیاوی چیزوں سے دل لگانے سے بچنے اور لوگوں کی محبت حاصل کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

11. حدیث:
"أحبب حبيبك هوناً ما عسى أن يكون بغيضك يوماً ما، وأبغض بغيضك هوناً ما عسى أن يكون حبيبك يوماً ما"
ترجمہ: "اپنے محبوب سے اعتدال کے ساتھ محبت کرو، ہو سکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا دشمن بن جائے، اور اپنے دشمن سے اعتدال کے ساتھ نفرت کرو، ہو سکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا محبوب بن جائے۔"
تشریح: یہ حدیث اعتدال پسندی اور دور اندیشی کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔

12. حدیث:
"من غشنا فليس منا"
ترجمہ: "جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"
تشریح: یہ حدیث دھوکہ دہی کی مذمت اور اس کے نتیجے میں معاشرتی ذمہ داری سے علیحدگی کو بیان کرتی ہے۔

13. حدیث:
"ليس الشديد بالصرعة، إنما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب"
ترجمہ: "طاقتور وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے، بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔"
تشریح: اس حدیث میں غصے پر قابو پانے کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

14. حدیث:
"المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده"

Geniusneshub.com

ترجمہ: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"
تشریح: یہ حدیث امن و سلامتی اور دوسروں کے حقوق کی حفاظت کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔

15. حدیث:
"إن الله جميل يحب الجمال"
ترجمہ: "بیشک اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔"
تشریح: اس حدیث میں خوبصورتی اور جمالیاتی حس کو پسند کرنے کی اللہ کی صفت بیان کی گئی ہے۔

16. حدیث:
"اليد العليا خير من اليد السفلى"
ترجمہ: "اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔"
تشریح: یہ حدیث دینے کی فضیلت اور مانگنے سے بچنے کی ترغیب دیتی ہے۔

17. حدیث:
"من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيراً أو ليصمت"
ترجمہ: "جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ یا تو اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔"
تشریح: اس حدیث میں زبان کی حفاظت اور اچھے کلام کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

18. حدیث:
"لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر"
ترجمہ: "وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو۔"
تشریح: یہ حدیث تکبر کی مذمت اور عاجزی کی اہمیت کو بیان کرتی ہے۔

19. حدیث:
"رحم الله امرأً سمحاً إذا باع وإذا اشترى وإذا اقتضى"
ترجمہ: "اللہ اس شخص پر رحم کرے جو بیچنے، خریدنے اور قرض کی وصولی میں نرمی برتے۔"
تشریح: یہ حدیث تجارت اور معاملات میں نرمی اور حسن اخلاق کی فضیلت کو بیان کرتی ہے۔

20. حدیث:
"إنما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق"
ترجمہ: "میں صرف اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاق کے بہترین اوصاف کو مکمل کروں۔"
تشریح: یہ حدیث نبی اکرم ﷺ کی بعثت کا مقصد اور اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کو بیان کرتی ہے۔

یہ احادیث اسلامی تعلیمات کی گہرائی اور حکمت کو اجاگر کرتی ہیں، اور ان پر عمل کرکے انسان اپنی دنیاوی اور آخرت کی زندگی کو کامیاب بنا سکتا ہے۔

سوال نمبر5۔ سورۃ الحجرات کے مضامین پر تفصیلاً روشنی ڈالیں

سورۃ الحجرات قرآن مجید کی 49ویں سورۃ ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے اخلاقی، سماجی اور معاشرتی رہنمائی فراہم کی ہے۔ اس سورۃ میں کل 18 آیات ہیں اور یہ مدنی سورۃ ہے، یعنی یہ نازل ہوئی ہے جب مسلمان ایک مضبوط اسلامی ریاست قائم کر چکے تھے۔ سورۃ الحجرات کے مضامین کا خلاصہ اور تفصیل درج ذیل ہیں:

1. اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات کی تعظیم (آیات 1-2):
سورۃ کا آغاز مسلمانوں کو اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات کی تعظیم اور ادب کی ہدایت سے ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے اپنی آواز بلند نہ کریں اور اپنے معاملات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات سے آگے نہ بڑھیں۔

Geniusnesthub.com

2. افواہوں کی تحقیق (آیت 6):
سورۃ الحجرات میں افواہوں اور غلط معلومات کے پھیلاؤ سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔ جب کوئی فاسق شخص کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرنی چاہیے تاکہ کسی کے ساتھ نا انصافی نہ ہو اور غلط فہمی کی وجہ سے نقصان نہ ہو۔

3. مسلمانوں کے درمیان عدل اور انصاف (آیات 9-10):
مسلمانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر دو گروہوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو انہیں عدل اور انصاف کے ساتھ حل کیا جائے۔ اگر ایک گروہ زیادتی کرے تو اسے عدل کی طرف لانے کے لیے لڑا جائے، تاکہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد برقرار رہے۔

4. بھائی چارے کی اہمیت (آیت 10):
سورۃ الحجرات میں مسلمانوں کے آپس میں بھائی چارے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مسلمان آپس میں بھائی ہیں، لہٰذا ان کے درمیان امن و سلامتی، محبت اور خیرخواہی کا رویہ ہونا چاہیے۔

5. غیبت، چغل خوری اور تمسخر کی ممانعت (آیات 11-12):
سورۃ الحجرات میں غیبت، چغل خوری اور دوسروں کا تمسخر اُڑانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔
مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بھائیوں کا مذاق نہ اڑائیں، ان کی غیبت نہ کریں، اور نہ ہی ان کے عیوب کو تلاش کریں۔

6. تقویٰ اور نیک عمل کی فضیلت (آیت 13):
اللہ تعالیٰ نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ انسانوں کے درمیان تفریق ان کی قوم، نسل یا رنگ کی بنیاد پر نہیں بلکہ تقویٰ اور نیک عمل کی بنیاد پر ہے۔ اللہ کے نزدیک عزت و منزلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

7. اسلام قبول کرنے والوں کی تربیت (آیات 14-15):
سورۃ الحجرات میں اُن لوگوں کی رہنمائی کی گئی ہے جو نئے نئے اسلام میں داخل ہوئے تھے۔ انہیں بتایا گیا کہ ایمان صرف زبان سے اقرار کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ دل کی کیفیت اور عمل سے ظاہر ہوتا ہے۔

8. اللہ کی قدرت اور علم کی عظمت (آیات 16-18):
سورۃ کا اختتام اللہ تعالیٰ کی قدرت، علم اور حکمت کی تعریف سے ہوتا ہے۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے، چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ، اور وہ ہر انسان کے دل کی حالت سے واقف ہے۔

نتیجہ:
سورۃ الحجرات مسلمانوں کے لیے ایک جامع اخلاقی اور معاشرتی ضابطہ فراہم کرتی ہے۔ یہ سورۃ ہمیں انسانوں کے ساتھ تعلقات میں عدل، انصاف، بھائی چارہ، اور تقویٰ کی راہنمائی فراہم کرتی ہے اور ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اصل قدر و منزلت تقویٰ اور نیک عمل کی بنیاد پر ہے، نہ کہ کسی کی قوم، نسل، یا معاشرتی مقام کی بنیاد پر۔

Geniusnesthub.com